الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name : **Abu Talha Hanfi**
Address : **Sanghar Pakistan**
Subject : **zakat o sadqat**
Writer : عبد القہار

Serial No : **21841**
Date : **4/12/2014**
Contact No:
Email :

MODE: **Urgent**

Assalam-o-Alekoom BHENS or BAKRI me ZAKAT kitna he or nisab kia he???? biienoo wa tuajjeroo

السلام علیکم! بھینس اور بکری میں زکوٰۃ کتنی ہے اور نصاب کیا ہے بینو و توجروا۔

الجواب حامداً و مصلیاً

بھینس اور بکری اگر تجارت کی غرض سے نہ ہوں اور گھر کا چارہ کھاتے ہوں تو ان میں زکوٰۃ نہیں چاہے کتنی ہی مقدار میں ہوں البتہ — جو بکریاں باہر چرتی ہوں اور وہ تجارت کیلئے بھی نہ ہوں ان کی زکوٰۃ کا حساب یہ ہے کہ ۳۹ بکریوں تک زکوٰۃ واجب نہیں ہے، ۴۰ سے ۱۲۰ بکریوں پر ایک بکری یا ایک بکرا واجب ہے، ۱۲۱ سے ۲۰۰ تک دو بکریاں، ۲۰۱ سے ۳۹۹ تک تین بکریاں پھر ۴۰۰ پر چار بکریاں پھر اسکے بعد ہر سینکڑے پر ایک بکری واجب ہے۔ مذکورہ بالا صفات کی ۲۹ بھینسوں تک زکوٰۃ نہیں ہے، ۳۰ سے ۳۹ تک ایک سال کا کٹا یا کٹی، ۴۰ سے ۵۹ تک دو سالہ کٹا یا کٹی جبکہ ۶۰ میں ایک ایک سال کے دو کٹے یا کٹیاں پھر جب ۶۰ سے زیادہ ہو جائیں گے تو ہر تیس پر ایک سال کا کٹا یا کٹی اور ہر چالیس میں دو سالہ کٹا یا کٹی کیونکہ ستر بھینسوں میں ایک تیس کا نصاب ہے اور ایک چالیس کا، اور ۸۰ میں دو سالہ دو کٹے یا کٹیاں کیونکہ اس میں چالیس کے دو نصاب ہیں اور ۹۰ میں ایک ایک سال کے تین کٹے یا کٹیاں کیونکہ نوے بھینسوں میں تیس کے تین نصاب ہیں اور ۱۰۰ میں ایک سالہ دو کٹے یا کٹیاں اور دو سالہ ایک کٹا یا کٹی، کیونکہ سو میں تیس کے دو نصاب اور چالیس کا ایک نصاب ہے۔

كما في الهندية: ليس في أقل من ثلاثين من البقرة صدقة فإذا كانت ثلاثين سائمة ففيها تبيع (ج ۱ ص ۱۷۷)

وفي فتاوى خانية على هامش هندية: رجل له غنم للتجارة تساوي مائتي درهم فماتت قبل الحول

(جاری ہے)

فسلخها ودبغ جلدها حتى
بلغ جلدها نصابا فتم الحول
كان عليه الزكاة (ج ۱ / ص ۲۵۱)

والله أعلم بالصواب

عبد القہار عفی عنہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریہ کراچی

۵/ ربیع الثانی/ ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

شندہ نادر خان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۷/ ۴ / ۱۴۳۶ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

الجواب صحیح

[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۸ ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ

رئیس
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء
۲۱۸۶۱
۱۸ / ۲ / ۳۶ھ [illegible]
جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

31/1/15